روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعرات 14- جنوری 1999ء - 25 رمضان 1419 ہجری - 14 صلح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 12

خدا دعائیں قبول کرتا ہے

حضرت سلمانؓ فارسی بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ بڑا حیا والا' بڑا کریم اور سخی ہے۔ جب بندہ اس کے حضور اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو وہ ان کو خالی اور ناکام واپس کرنے سے شرماتا ہے۔ یعنی صدق دل سے مانگی ہوئی دعا کو وہ رد نہیں کرتا بلکہ قبول فرماتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میرے ساتھ عادت اللہ یہ ہے کہ جب میں کسی امر کے واسطے توجہ کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں تو اگر وہ توجہ اپنے کمال کو پہنچ جائے اور دعا اپنے انتہائی نقطہ کو حاصل کر لے تب ضرور اس کے متعلق کچھ اطلاع دی جاتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ جب انسان خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہے تو اکثر خدا تعالیٰ اپنے بندے کی دعا قبول کرتا ہے لیکن بعض دفعہ خدا تعالیٰ اپنی بات منواتا ہے۔ دو دوستوں کی آپس میں دوستی کے قائم رہنے کی یہی نشانی ہوتی ہے کہ کبھی اس نے اس کی بات مان لی اور کبھی اس نے اس کی بات مان لی۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہمیشہ ایک ہی دوسرے کی بات مانتا رہے اور وہ اپنی بات کبھی نہ منوائے۔ جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ ہمیشہ اس کی دعا قبول ہوتی رہے اور اس کی خواہش پوری ہوتی رہے وہ بڑی غلطی کرتا ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 52)

اصل راہ اور گر خدا شناسی کا دعا ہے اور پھر صبر کے ساتھ دعاؤں میں لگا رہے۔ ایک پنجابی فقرہ ہے

جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا

حقیقت میں جب تک انسان دعاؤں میں اپنے آپ کو اس حالت تک نہیں پہنچا لیتا کہ گویا اس پر موت وارد ہو جاوے۔ اس وقت تک باب رحمت نہیں کھلتا۔ خدا تعالیٰ میں زندگی ایک موت کو چاہتی ہے۔ جب تک انسان اس تنگ دروازہ سے داخل نہ ہو کچھ نہیں۔ خدا جوئی کی راہ میں لفظ پرستی سے کچھ نہیں بنتا' بلکہ یہاں حقیقت سے کام لینا چاہئے۔ جب طلب صادق ہو گی تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے محروم نہ کرے گا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 240)

دعا کے روحانی ہتھیار سے فتح

اوائل 1905ء میں حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے بیعت کا شرف حاصل کیا تو آپ نے حضرت صاحب سے یہ عرض کیا کہ اب میرے مذہبی مقابلے ہوں گے مجھے سلسلہ کے خصوصی مسائل سے گہری واقفیت نہیں دعا کریں کہ مجھے کامیابی حاصل ہو۔ فرمایا۔

"آپ صاف لفظوں میں کہہ دیا کریں کہ میں نے حق کو پا لیا ہے اور دعا کر کے ان سے مقابلہ اور بحث و مناظرہ کریں اللہ تعالیٰ آپ کو فتح اور غلبہ دے گا"

حضرت مولوی صاحب کا بیان ہے کہ اس کے بعد جہاں کہیں

یہ دعا کا ہتھیار استعمال کیا مجھے اللہ تعالیٰ نے..... ہر جگہ فتح بخشی"

("حیات بقاپوری" جلد اول صفحہ 31-30 ناشر مولوی عبد اللطیف صاحب بہاولپوری طبع سوم)

درس القرآن کے آخر پر
اجتماعی دعا

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہر سال درس القرآن کے اختتام پر عالمی اجتماعی دعا کرواتے ہیں۔ یہ دعا امسال حضور ایدہ اللہ 29- رمضان کی بجائے 28- رمضان یعنی 17- جنوری 99ء بروز اتوار کروائیں گے۔ درس کا وقت شام 15-4 تا 40-5 ہے۔ احباب کثرت سے اس دعا میں شامل ہوں۔

خدا کی محبت حاصل کرنے کی انتہائی کوشش کرو

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

ساری دنیا جو اللہ تعالیٰ کے انعامات سے بھری ہوئی ہے اور جو اخلاقی اور روحانی لذتوں اور سرور کی آماجگاہ ہے' اس زندگی کا تعلق' اس لذت کا تعلق اور اللہ تعالیٰ کے اس پیار کا تعلق' اس دنیا کی زندگی کے ساتھ بھی ہے۔ لیکن اس اگلی زندگی کے ساتھ حقیقی اور شدید تعلق ہے۔ اسی لئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا ہے کہ جنتیں دو ہیں۔ ایک اس دنیا کی جنت اور ایک اس اخروی دنیا کی جنت۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے پیار کو پا لیتا ہے اسے اس دنیا میں بھی جنت مل جاتی ہے۔

ان ساری باتوں سے ایک یہ نتیجہ بھی بڑا واضح اور نمایاں طور پر نکلتا ہے کہ ایک احمدی بچے بوڑھے اور جوان۔ مرد و زن کا یہ بنیادی فرض ہے کہ وہ اپنی تمام صلاحیتوں کی نشوونما کو انتہا تک پہنچانے کے لئے انتہائی محنت اور جفاکشی کی زندگی گزارے۔ اس کے بغیر زندگی کا کوئی مزہ نہیں۔ اس کے بغیر زندگی کوئی لذت نہیں اور اس کے بغیر زندگی کا کوئی سرور نہیں۔ یہ میں اس لئے کہتا ہوں کہ اگر ہمارا رب مثلاً کسی سے یہ کہے کہ میں تجھے اپنے سو پیار دینا چاہتا ہوں اور وہ کہے کہ اے ہمارے پیدا کرنے والے پیارے محبوب خدا! میں تو تیرے صرف بیس پیار لوں گا اور باقی کو چھوڑ دوں گا تو اس میں زندگی کا کیا مزہ ہے۔

پس اللہ تعالیٰ تمہیں جتنا پیار دینا چاہتا ہے وہ تم حاصل کرو مگر اس کا انحصار تمہاری صلاحیتوں اور قوتوں کے پیمانے پر ہے۔ اس لئے تم اپنے اس پیمانے کو آدھا نہ بھرو اور نہ اس میں کوئی سوراخ ہونے دو کہ کہیں وہ چیز بھی بیچ میں سے بہہ نہ جائے جو تم نے حاصل کی ہے۔ غرض جس حد تک تم خدا تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنے کے اہل اور قابل بنائے گئے ہو' تم انتہائی کوشش کرو کہ اللہ تعالیٰ کی محبت کو اپنی اہلیت کے مطابق انتہائی طور پر پالو تاکہ تمہیں اس دنیا کے انعامات بھی ملیں اور اس دنیا کے انعامات بھی ملیں۔

پس یہی محنت ہے۔ یہی جدوجہد ہے۔ (-) یہی کوشش ہے اور یہی جفاکشی ہے جس کی طرف (دین حق) ہمیں بلاتا ہے اور جس پر (کلام الٰہی) نے مختلف پہلوؤں سے مختلف رنگوں میں بار بار زور دیا ہے اور اس کی تاکید فرمائی ہے۔

(از خطبہ 4- فروری 1972ء)

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب - مورخ احمدیت

نمبر 43

عالمِ روحانی کے لعل و جواہر

حضرت امام عالی مقام کی عید

حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول کے قلم معجز رقم سے حضرت مسیح موعود کی عید پر ایک نوٹ:-

"عید کے دن مرزا صاحب غسل فرماتے اور تجدید لباس کرتے اور خوشبو لگا کر مع احباب کے عیدہ گاہ میں تشریف لے جاتے تھے اور گاہے اس جامع (بیت الذکر) میں جہاں ہم لوگ جمعہ پڑھتے ہیں۔ وہاں بھی عید پڑھ لیتے تھے۔ عید کا خطبہ ہمیشہ یہ خاکسار پڑھ دیتا تھا یا مولوی عبد الکریم۔ واپسی میں دوسرے رستے سے گھر میں تشریف لاتے تھے۔ صدقۃ الفطر پہلے جمع کیا جاتا تھا اور قربانی کی عید میں بعد نماز کے معاً قربانی کرتے تھے۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا کہ آپ کسی کے گلے لگے ہوں یا پان دیا ہو۔ عیدہ گاہ میں ہی نئے آئے ہوئے دوست مصافحہ کر لیتے تھے۔ سیرو تفریح کے لئے کہیں نہیں جاتے تھے کوئی خصوصیت نہ تھی اقارب سے بھی کوئی خصوصیت کی ملاقات اس دن نہیں کرتے تھے راستہ میں لاالٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ پڑھنے کی عادت تھی اور بعض لوگ بلند آواز سے پڑھتے تو روکتے نہ تھے والعبد من متبعیہ"

(اخبار البدر 13- اکتوبر 1910ء ص 1)

26- مئی 1908ء کا ہوشربا دن اور اٹھارہ سالہ نوجوان کا پرشوکت عہد

حضرت سیدنا محمود نے 9- اپریل 1944ء کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

"مجھے اپنی زندگی کے چند نہایت ہی پسندیدہ خیالوں میں سے جن کو میں اپنی ہزاروں نمازوں اور ہزاروں روزوں اور ہزاروں قربانیوں اور ہزاروں چندوں سے بڑھ کر سمجھتا ہوں اپنا وہ واقعہ ہمیشہ یاد رہتا ہے جب حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ) کا انتقال ہوا اور جماعت کے ایک حصہ نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ اب نہ معلوم کیا ہو گا۔ میری عمر اس وقت اٹھارہ سال کی تھی...... میں اس کمرہ میں گیا جس میں حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ) کا جسد اطہر چارپائی پر پڑا تھا اور میں نے آپ کے سرہانے کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کیا کہ اے خدا میں تیرے (مامور) کی نعش کے پاس کھڑے ہو کر عہد کرتا ہوں کہ

اگر ساری جماعت بھی اس سلسلہ سے منحرف ہو جائے تب بھی میں اکیلا اس کام کو جاری رکھوں گا۔

حضرت نانا جان کا پُر معرفت بیان

نانا جان حضرت میر ناصر نواب صاحب دہلوی سلسلہ احمدیہ میں ایک نہایت بلند پایہ اور خدا نما شخصیت ہیں۔ آپ کا تعلق دہلی کے شہرہ آفاق صوفی حضرت خواجہ میر درد رحمتہ اللہ علیہ کے گھرانے سے ہے۔ آپ ہی وہ بزرگ انسان ہیں جنہیں حضرت امام الزمان مسیح موعود کے خسر ہونے کا اعزاز خاص حاصل تھا۔ آپ نے اپنی وفات (20 دسمبر 1921ء) سے تیرہ سال قبل "راقم کا مختصر حال" کے زیر عنوان اور پر معرفت بیان میں تحریر فرمایا۔

"میں اگر اس خدا کے..... مسیح (موعود) سے تعلق پیدا نہ کرتا تو کیا ہوتا ایک معمولی آدمی دلی میں جس کو کوئی پوچھتا نہیں تھا۔ ایک نامعلوم الاحوال شخص جس کی کچھ قدر و قیمت نہ ہوتی اب میں کئی لاکھ آدمیوں کا محبوب اور پیارا اور مکرم و معظم ہوں۔

میری بیٹی ایک قوم کی ماں ہے۔

...... میرے بیٹے قوم میں بہت معزز و مکرم ہیں۔ میری بیوی قوم کی نانی صاحبہ ہیں یہ دنیاوی اعزاز ہیں اور مجھے اس پیارے کے قرب کے باعث امید ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں جہان **میں فضل کرے گا کیونکہ یہاں کا فضل وہاں کے فضل کا نشان ہے۔"**

(اخبار بدر 29 جون 1911ء ص 5)

رخ انور کے عاشق اور عقیدہ کی بات

حضرت منشی اروڑا خان صاحب جماعت احمدیہ کپور تھلہ کے ممتاز بزرگ تھے جس کی نسبت حضرت مسیح موعود نے 27- جنوری 1894ء کے ایک مکتوب میں یہ بشارت دی تھی کہ "آپ لوگ اس دنیا اور آخرت میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے ساتھ ہوں گے"

حضرت منشی صاحب اپنے محبوب آقا کی شفقتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے چشم پر آب ہو جایا کرتے تھے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب ستمبر 1908ء میں کپور تھلہ تشریف لے گئے تو آپ نے رقت بھرے انداز میں فرمایا:-

"جب کبھی میں جاتا اور آپ کو اطلاع ہوتی تو آپ فوراً مجھے بلا لیتے یا خود باہر تشریف لاتے میں صرف آپ کے دیدار کا عاشق تھا۔ مجھے اب موت کا بھی ڈر نہیں رہا بلکہ مجھے موت کے خیال سے خوشی ہے کہ جب مروں گا تو حضرت سے ملاقات ہو جائے گی۔ میں نے کبھی حضرت کی خدمت میں اپنے لئے کسی امر کے واسطے دعا کے لئے نہ کہا آپ کے طفیل خود ہی خدا سے دعا مانگتا اور خدا میری امید بر لاتا۔ ایک دفعہ حضرت کی مجلس میں اس کا ذکر آیا

فرمایا کہ یہ عقیدہ کی بات ہے

(اخبار بدر قادیان یکم اکتوبر 1908ء صفحہ 7 کالم 2)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تحریک جدید

28 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب کے حوالہ سے

لے کے آئے حضرتِ محمود تحریکِ جدید
یادگارِ مصلح موعود تحریکِ جدید

بیج کی مانند تھی محدود سی تحریک یہ
برکتیں لائی ہے لامحدود تحریکِ جدید

شوکتِ دینِ خدا کا ہے یہ اِک تازہ ظہور
کس قدر ہے سعد اور مسعود تحریکِ جدید

پھیلتی جائے گی یہ تحریک کل عالم میں اب
چار سُو دنیا میں ہے موجود تحریکِ جدید

کارواں ہیں اور بھی پر کامراں لے جائے ہے
ہم کو سوئے منزلِ مقصود تحریکِ جدید

نعرۂ تکبیر کے آگے نگوں باطل کا سر
کرتی ہے باطل کو یوں نابود تحریکِ جدید

اس کے سائے میں ملے گی ساری دنیا کو اماں
ظلم کا توڑے گی تار و پود تحریکِ جدید

قافلہ در قافلہ اس فوج میں در آئیے
لے چلی ہے ہم کو تا معبود تحریکِ جدید

دین و دنیا کے خزانے اس میں ملتے ہیں ظفرؔ
کس قدر ہے سعد اور مسعود تحریکِ جدید

(راجہ نذیر احمد ظفرؔ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا عالمی درس قرآن ☆ نمبر 12- فرمودہ 3-جنوری 1999ء

قرآن کریم کے مخالف ہمیشہ قرآن کی اعلیٰ آیات پر اعتراض کرتے ہیں

جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے سے محروم رہ جائیں ان کا اجر ان کی نیت کے مطابق ہوگا

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 3- جنوری 1999ء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں 14 رمضان المبارک کو عالمی درس القرآن میں سورہ نساء کی آیات 116 تا 118 کا درس دیا اور آخر میں احباب کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ درس ایم ٹی اے نے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور سات دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

آیت نمبر 116

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت قرآنی کے مطالب بیان کرتے ہوئے فرمایا اور جو شخص بھی ہدایت کے پوری طرح کھل جانے کے بعد رسول اللہ ﷺ سے اختلاف کرتا جائے اور مومنوں کے طریق کے سوا کسی اور طریق پر چلے تو ہم اسے اسی طرف موڑ دیں گے جس طرف وہ مڑا ہوا ہے۔ اور ہم اسے جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس آیت میں آنحضرت ﷺ کی مخالفت کا ذکر ہے۔ یہ واضح اور کھلی ہوئی آیات ہیں۔ حضور نے فرمایا مفسرین کہتے ہیں کہ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب طعمہ نے توبہ سے انکار کیا۔ ہر جگہ اسی کا ذکر جاری ہے' ساری تفسیر کو اس نے گندا کر دیا ہے۔

علامہ زمخشری کشاف میں لکھتے ہیں کہ یہ راستہ جس پر مومن گامزن ہیں۔ یہ اس کی دلیل ہے کہ اجماع حجت ہے اور اس کی مخالفت جائز نہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سوال کیا کہ اجماع کہاں ہے؟ اجماع سے مراد ہے کہ ایک فریق کو بالکل رد کر دیا جائے اور ایک نکتہ نظر پر اتفاق کر لیا جائے۔ درحقیقت آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد اجماع عملاً اٹھ گیا۔

جو عیسائی گروہ مسلمانوں کا سب سے زیادہ دشمن ہے ان کا سردار وہیری ہے۔ میر احمد علی صاحب بھی مستشرقین کو خاصا مواد فراہم کرتے ہیں۔

حضور نے فرمایا وہیری کے اعتراضات کا جواب دینا جماعت احمدیہ کا فرض ہے۔ یہ مستشرق اپنی زبان پر قابو رکھتے ہیں مگر اندر ہی اندر جڑیں کاٹتے ہیں۔ ان کا جواب ان ہی کے انداز میں دینا چاہئے۔

آیت نمبر 117

اس آیت کے مطالب بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا۔ شرک سے ورے ورے اور گناہ معاف کر دے گا۔ جس کے لئے چاہے گا۔ اس کے بارہ میں فیصلہ کرے گا کہ کس نے کیا گناہ کئے۔ جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ بہت دور کی گمراہی میں چلا گیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ضالاً کے معنے خوبی کے بھی ہیں عاشق کے بارے میں بھی یہ لفظ استعمال ہوتا ہے کہ جو عشق میں کھویا گیا ہو۔ حضرت نبی کریم ﷺ کے بارے میں یہی لفظ آیا ہے کہ تجھے خدا نے اپنی لگن میں ایسا کھویا ہوا پایا۔ ایسا عاشق صادق پایا کہ خدا نے خود اپنے پاس پہنچا دیا۔ تمہیں ہدایت دینا اللہ نے اپنے اوپر فرض کر لیا۔ اس میں نظریاتی ضلال اور عملی ضلال کی بحثیں اٹھائی گئی ہیں۔ ضلال بعید سے کفر کی طرف اشارہ ہے۔ یعنی بہت دور کی گمراہی میں مبتلا ہو گیا دور کی گمراہی سے مراد ہے کہ ایسا انسان اتنی دور چلا گیا کہ اس کو بلانا بھی ممکن نہ ہو۔ اور جتنا بھٹکے گا اتنی زیادہ ٹھوکریں کھائے گا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس آیت کے بارے میں فرمایا کہ مجھے قرآن کریم کی یہ آیت سب آیتوں سے زیادہ پیاری ہے۔ کہ کسی پہلو سے بھی اللہ کا شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ سب گناہوں کی جڑ اللہ کا شریک ٹھہرانا ہے۔ اسی وجہ سے حضرت علیؓ کو یہ آیت سب سے زیادہ محبوب تھی۔

حضور نے فرمایا بہت سے لوگ عملاً شرک میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ اسی کی طرف حضرت علیؓ نے اشارہ کیا کہ ہر گناہ شرک سے پھوٹتا ہے۔ افسوس کہ وہ لوگ اس کے معنے نہیں سمجھتے جن کو مخاطب کر کے یہ آیات فرمائی گئیں۔

حضرت مسیح موعود کا ارشاد بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کا طریق یہ ہے کہ بات کو کھولتے چلے جاتے ہیں۔ اگرچہ آپ کی باتیں بعض جگہ عامۃ الناس کے لئے مشکل ہیں۔ لیکن کئی جگہ مشکل کے ساتھ ساتھ آسان عبارتیں بھی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جو شخص مرتے وقت مشرک ہو اس کو کون بخشے گا۔ جو بخشنے والا ہے اس کو تو یہ مانتا ہی نہیں۔ اس طرح سے وہ ایک خلا میں چلا جائے گا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا شرک کے موضوع پر حضرت مسیح موعود کی تحریریں بڑی کثرت سے ملتی ہیں۔ ان کو اس وقت اس لئے چھوڑتا ہوں کہ اس میں بہت سے مضامین شامل ہیں۔ اس سے پھر درس بہت لمبا ہو جائے گا۔

حضرت امام رازی کی تفسیر کے حوالے سے حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ آیت دو مرتبہ نازل ہوئی ہے۔ فرمایا تکرار تاکید کی خاطر بھی کی جاتی ہے مگر قرآن میں صرف تاکید ہی نہیں ہوتی بلکہ نئی بات بھی پیدا کرتا ہے۔ حضور نے فرمایا پہلی دفعہ کا سیاق و سباق یہ ہے کہ حضرت موسیٰؑ عمر بھر توحید کے حق میں لڑتے رہے۔ شدید مخالفت میں بھی توحید کا جھنڈا اٹھائے رکھا۔ لیکن ان کی قوم ایسی ظالم تھی کہ چند دن کے لئے آپ گئے اور سامری نے قوم کو گمراہ کر کے مشرک بنا دیا۔

حضور نے فرمایا اس آیت میں شرک کی ماضی کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ تاکہ آنے والے متنبہ ہو سکیں۔ مسلمانوں سے کہا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے اشتقاق نہیں کرنا۔ یہ آیات یہودیوں کے بارے میں ہیں۔ یہودیوں کے خلاف قرآن کریم کی اور آیات میں ذکر ہے کہ وہ خدا کی باتوں کو اپنی جگہ سے بدل دیتے ہیں۔ اسی طرح وہ کلام الٰہی میں اگر ظاہری تحریف کے مرتکب نہ بھی ہوتے تھے تو مفہوم میں بڑی خطرناک تحریف کر دیا کرتے تھے۔ یہ یہودی طریق اب بھی جاری ہے کہ ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی۔ یہ اللہ اور رسولؐ کو دکھ دینے والی بات ہے اور شرک کا موجب ہے۔ یہ کیوں نہ ہوا کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور ہم اطاعت کرتے ہیں۔ یہ اصحاب السبت کہلاتے ہیں۔ انہوں نے ہر جگہ بددیانتی کی اور قرآن کریم کی آیات غلط رنگ میں پیش کرتے ہوئے نعوذباللہ شرک کا مرتکب قرار دیا۔ حالانکہ آنحضرت ﷺ کا سارا زمانہ شرک کو دور کرنے میں صرف ہوا۔ جس قوم کو توحید کے قیام کے لئے کھڑا کیا گیا اس پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ مسلسل شرک کا کام کرتی رہی۔ حالانکہ بائبل میں لکھا ہے کہ یہودی قوم نے ہر وقت شرک کیا۔ اس آیت کا سارا پس منظر یہود کا ہے۔ دوسرا موقع جب یہ آیت نازل ہوئی اس کی تفصیلی بحث گزر چکی ہے۔ یہی یہودی جن کا ذکر ہو رہا ہے انہوں نے پختہ ارادہ کیا ہوا تھا کہ رسول کریم ﷺ کو نعوذباللہ سیدھے راستے سے ہٹا دیں۔ اور گمراہ کر دیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ ناممکن ہے۔ یہ اکثر معاملات میں خفیہ مشورے رسولؐ اللہ کے خلاف کرتے تھے۔ جب ساری باتیں کھل چکی ہوں اس کے باوجود وہ مومنوں سے ہٹ کر طریق اختیار کرتے ہیں۔ مومنوں سے ہٹ کر طریق اختیار کرنا کس کے بارے میں ہے۔ یہ بات دوہرانے کی ضرورت نہیں۔ ان کے عمل کو یہ آیت کھول رہی ہے۔

حضور نے فرمایا یہ جو اگلی آیات ہیں یہ بہت گہری آیات ہیں۔ یہ اشتقاق کے متعلق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو کھولتا ہے اور دائمی حقیقتوں پر قائم کرتا ہے اور انسانی نفسیات کے گہرے راز کھولتا ہے۔ یہ شرک بڑھتا بڑھتا اس زعم میں تبدیل ہو جاتا ہے کہ وہ خدا کی تخلیق میں بھی دخل دے سکتا ہے۔ اس آیت کا مضمون اس زمانے میں کیا کیا شکلیں اختیار کرے گا ان سب کی پیشگوئیاں موجود ہیں۔ ان کا ذکر آگے آئے گا۔

آیت نمبر 118

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس آیت کے تعلق میں قرآن کے دشمنوں نے وہاں سے حملہ کیا ہے جہاں سے توقع بھی نہیں ہوتی۔ کمزور ایمان والے ایسی باتوں سے بہکا کرتے ہیں۔ اعتراض کرنے والے ٹیلی لگا کر پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ شیطان کے بہکانے کے متعلق انجیل میں کئی واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا رسولؐ خدا کے تعلق میں ایسا کونسا واقعہ ہوا ہے کہ شیطان نے کہا ہو کہ آؤ میری عبادت کرو۔ قرآن کریم کی ساری آیات اس کے بالکل برعکس مضمون پیش کرتی ہیں۔ دراصل یہ ایسی باتوں پر اعتراض کرتے ہیں جو بہت باعظمت ہیں اور ان جیسی عظیم آیات نہ عہد نامہ قدیم میں اور نہ عہد نامہ جدید میں کہیں بھی نہیں ملتیں۔ مثال کے طور پر اعوذ باللہ کا مضمون ہے۔ یہ ایسا مضمون ہے جو اور کسی کتاب میں نہیں پایا جاتا۔ اب شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا اس بات پر کوئی پاگل ہی اعتراض کر سکتا ہے۔ لیکن نہیں یہ پاگل نہیں یہ مگرے ہیں۔ قل ھو اللہ احد پر بھی حملہ ہے۔ قل اعوذ برب الفلق پر بھی حملہ ہے قل اعوذ برب الناس پر بھی حملہ ہے۔ یہ وہمی ہونے کا حملہ ہے۔ اعتراض یہ کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ شیطان سے فلق کے خدا کی پناہ میں آتے تھے۔ وہیری جس نے یہ سارے اعتراض کئے ہیں ایک دفعہ ان تینوں سورتوں کے متعلق اس کے منہ سے نکل گیا کہ یہ اچھی باتیں ہیں۔ مگر ساتھ ہی کہہ دیا کہ یہ باتیں ہمارے لارڈ (یسوع) نے بھی کہی تھیں اور رسول اللہ (ﷺ) نے نقل کر لیں۔ حضور نے فرمایا میں نے چیلنج دیا تھا کہ ایسی سورتیں بائبل سے نکال کر دکھاؤ۔ کوئی ایسی مثال بائبل میں موجود نہیں۔ اصل میں ان کے دل میں خواہش پیدا ہوتی ہے کہ کاش مسیح نے یہ کہا ہوتا۔

سوال و جواب

درس کے آخر میں چند منٹ کے لئے حضور ایدہ اللہ نے حاضرین درس کو دعوت دی کہ وہ

کوئی سوال کرنا چاہیں تو حضور اس کا جواب دیں گے۔ چنانچہ چند احباب نے یہ سوال کئے ایک سوال یہ کیا گیا کہ جو لوگ اللہ کی خاطر ہجرت کرتے ہیں ان کا اجر ان کے برابر نہیں ہو تا جو پیچھے رہ جاتے ہیں۔ حالانکہ وہ تو مجبوری کی وجہ سے پیچھے رہ گئے تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے جواب میں فرمایا کہ اجر ہر اس نیک نیت پر لاگو ہو گا جس نیک نیت کو پورا نہ کرنے کی انسان کو تکلیف ہو۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ رسول کریم ﷺ کا مقام اتنا بلند ہے کہ کوئی اس تک پہنچ نہیں سکتا۔ پھر ہم جیسے لوگوں کی ان سے ملاقات کس طرح ہو گی۔

ایک سوال کرنے والے نے کہا کہ بہت عرصے سے مجھے ایک چیز کی تکلیف تھی لوگ چار دفعہ دس دفعہ قرآن پاک ختم کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ لیکن قرآن پاک کو سمجھ نہ سکیں تو اس کا کیا فائدہ ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہر شخص اپنی اپنی توفیق سے قرآن پڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ پڑھنے کی کوشش کرنا بھی تو کار ثواب ہے۔ جو ناظرہ پڑھتے ہیں وہ اس نیت سے پڑھتے ہیں کہ اللہ کا پاک کلام ہے۔ بہت مخلص لوگ ہیں جو پڑھتے ہیں مگر سمجھ نہیں رہے ہوتے۔ ترجمہ پڑھنے والے بھی تو پورے مطالب تک نہیں پہنچ رہے ہوتے۔ مگر ثواب سے کوئی بھی محروم نہیں رہتا۔ ان کا خیال چھوڑ دیں۔ اپنے پر رحم کریں اور اللہ سے رحم کی دعا مانگیں۔

ایک سوال کرنے والے نے کہا کہ سورہ یوسف کی آیت نمبر 2 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قرآن اپنے مطالب کو خوب واضح کرنے والی کتاب ہے۔ جبکہ عام مشاہدہ یہ ہے کہ قرآن کے اصل معنے بہت گہرائی میں جا کر سمجھ میں آتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قرآن کی تفسیر میں نئے سے نئے مطالب سامنے آتے رہتے ہیں۔ اگر قرآن ان مطالب کو کھولنے والا نہ ہو تا تو نئے مطالب کہاں سے آتے۔ اس کے علاوہ قرآن کی بہت سی آیات بالکل واضح ہیں۔ اپنی اپنی سمجھ اور فہم کے مطابق اخلاص سے معانی سمجھو اور ان پر عمل کرو تو پھر تم کو کوئی خطرہ نہیں ہو گا اور تم چین سے جان دو گے۔ اللہ کو سچے دل سے پکارو۔ اخلاص ہے تو پھر قبولیت ہو گی۔ قرآن سادہ سے سادہ شخص کو بھی سمجھا دیتا ہے۔ مثلاً قرآن کی تعلیم ہے کہ صدقہ دو۔ غریب بندوں پر خرچ کرو۔ یہ ہر کس و ناکس سمجھ سکتا ہے۔ قرآن کے مطالب کھولنے کی جو بات کی گئی ہے اس کے دو حصے ہیں۔ ایک ابتدائی حصہ ہے جو ہر کس و ناکس کی سمجھ میں آ جاتا ہے۔ ایک ایڈوانس حصہ ہے جس میں مطالب کا لامتناہی سلسلہ کھلتا چلا جاتا ہے۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ کہا گیا ہے کہ ہر ملنے والے کو سلام کرو۔ مگر کسی حدیث میں ہے کہ غیر مسلم کو سلام میں پہل نہ کرو۔

حضور نے دریافت فرمایا کس حدیث میں ہے۔ سوال کرنے والے کو حدیث کے حوالہ کا علم نہیں تھا۔ حضور نے فرمایا جب تک حوالہ نہ دیں گے میں بات نہ کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ کا عملی کردار تو یہ تھا کہ آپ ہمیشہ سلام میں پہل کیا کرتے تھے۔ آپ نے تو کبھی تفریق نہیں کی کہ جس کو سلام کر رہے ہیں وہ مسلم ہے یا غیر مسلم ہے۔ کیا آنحضرت ﷺ سلام کرنے سے پہلے بندہ کو غور سے دیکھا کرتے تھے کہ یہ مسلمان ہے یا یہودی ہے اور پھر سلام کیا کرتے تھے؟ اور پھر تعلیم تو عام ہے۔ اس میں کسی مذہب کا ذکر نہیں۔ تعلیم تو یہ ہے کہ آنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے۔ سوار پیدل کو سلام کرے۔ آنحضرت ﷺ کا عمل تو اس نظریے کو رد کر رہا ہے۔

جرمنی سے آمدہ ایک سوال مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے پڑھ کر سنایا۔ انہوں نے سوال کیا کہ سورہ نساء آیت 95 سے کیا یہ استنباط کیا جا سکتا ہے کہ خدا کے نزدیک سلام کی اتنی عظمت ہے کہ سلام کو ایک معاہدہ امن قرار دے کر سلام کرنے والے کو امن و امان میں لے آتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ درست ہے غالباً ان کے ذہن میں مولوی صاحبان کا طریق سوار ہے۔ ان کے رد کے لئے یہ سوال کر رہے ہیں۔ جو لوگ سلام کرنے والوں کو رد کر رہے ہیں ان کو آنحضرت ﷺ کا طریق کلیتہً رد کر رہا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جب قرآن اتارا جا رہا تھا تو یہ بھی کہا گیا تھا کہ لغو سوال نہ کیا جائے۔ اس کی مثال حضرت موسیٰ کی قوم سے دی گئی تھی۔ وہ ایسے سوالات میں الجھ گئے تھے جن کا جواب دینا پھر نزول تورات کے وقت ضروری ہو گیا تھا۔ ورنہ یہ اعتراض ہو سکتا تھا کہ کیسا خدا ہے جو جواب نہیں دے سکتا۔ حضور نے فرمایا بعض اوقات غلط سوال کرنے سے خود مشکل پڑ جاتی ہے۔ بعض باتوں کو اللہ نے تمہاری عقل اور فہم پر بھی چھوڑا ہے۔

محترم میر غلام احمد نسیم صاحب

حضرت امام فخر الدین رازی

مشہور عالم اور مفسر فخر الدین الرازی 543ھ اور ایک روایت کے مطابق 544ھ مطابق 1149ء میں بمقام "رے" پیدا ہوئے۔ ان کا پورا نام ابو عبداللہ محمد بن عمر بن الحسین ہے۔ ان کے والد شہر کے خطیب تھے اس لئے ان کو ابن الخطیب کے لقب سے یاد کیا جانے لگا۔ ابتدائی تعلیم انہوں نے اپنے والد سے ہی حاصل کی۔ بعد ازاں وقت کے مشہور اساتذہ سے بھی استفادہ کیا۔

ادب اور علوم دینیہ کی تحصیل سے فراغت کے بعد خوارزم چلے گئے جہاں وہ معتزلہ کے خلاف مناظروں میں مشغول ہو گئے۔ مناظروں نے شدت اختیار کر لی اور حالات دگرگوں ہو گئے تو وہاں سے ماوراء النہر چلے گئے وہاں بھی انہیں ویسی ہی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ چنانچہ "رے" میں واپس آ گئے۔ واپسی پر ان کے تعلقات شہاب الدین غوری سے استوار ہو گئے۔ غوری نے انہیں مالی فوائد کے علاوہ اعزازات سے بھی نوازا اور اس طرح وہ آسودہ حال ہو گئے۔

1184ء بخارا جاتے ہوئے "سرخس" میں ٹھہرے تو وہاں ایک (حکیم) طبیب نے بڑی آؤ بھگت کی اور اپنے پاس ٹھہرا لیا۔ اظہار تشکر کے طور پر آپ نے "بو علی سینا کی "کلیات" کی شرح لکھی۔ وہاں سے بخارا چلے گئے۔ کچھ عرصہ قیام کے بعد وہاں سے "ہرات" چلے گئے جہاں غزنی کے غوری سلطان غیاث الدین نے انہیں شاہی محل میں ٹھہرایا اور عوام کے لئے ایک مدرسہ کے قیام کی اجازت دے دی۔

امام رازی کو سیاحت کا شوق تھا۔ سمرقند، ہندوستان اور کئی دیگر مقامات کی سیاحت کے بعد وہ ہرات میں اقامت گزیں ہو گئے۔ اور عمر عزیز کا بڑا حصہ ہرات میں ہی گذارا۔ ہرات میں وہ "شیخ الاسلام" کے لقب سے ملقب ہوئے۔ ہرات کے قیام کے دوران ہی ان کی شان و شوکت عروج پر پہنچی۔ تین سو سے زائد شاگرد ان کے ساتھ رہتے۔ حالات زندگی کے مطالعہ سے بظاہر معلوم ہو تا ہے کہ آغاز زندگی میں تنگ دست اور آخر عمر میں خوشحال تھے۔

تقویٰ اور علمی مقام

امام رازی کی ذکاوت، ذہانت، زبردست حافظے، ضابطہ پسند ذہن اور سلامت عقل و فکر نے انہیں ایک اپنا معلم بنا دیا تھا جسے سارے وسط ایشیا میں شہرت حاصل تھی۔ بہترین خطیب تھے۔ حد درجہ متدین اور متقی تھے۔ انہوں نے اپنی وصیت میں لکھا۔

"میں نے علم کلام کے تمام طریقوں اور فلسفے کی تمام راہوں کو آزمایا۔ لیکن ان میں اطمینان نہ پایا نہ مجھے ان سے سکون قلب حاصل ہوا۔ یہ دولت مجھے تلاوت قرآن میں ملی"

امام موصوف نے فارابی اور ابن سینا کے فلسفوں کا غائر مطالعہ کیا۔ ابن سینا کی کتاب "اشارات" کی شرح بھی لکھی۔ فلسفہ کے گہرے علم نے انہیں اس قابل بنا دیا تھا کہ مسائل فلسفہ اور مسائل دین میں تطبیق کر سکیں۔ لیکن ایسا کرتے وقت انہوں نے اپنی آزادی رائے کو قائم رکھا معتزلہ اور کرامیہ کے علماء سے بحثوں کے نتیجہ میں ان کے بہت سے مخالفین پیدا ہو گئے تھے۔ یہ حقیقت ہے کہ امام رازی بہت بڑے فلسفی اور علم کلام کے عالم بے بدل تھے۔ بعد میں آنے والے علماء جن میں امام ابن تیمیہ قابل ذکر ہیں ان کے علم کلام اور فلسفہ سے متاثر ہوئے۔

وفات

امام رازی 606ھ / 1209ء میں سخت بیمار پڑے اور موت کی آمد کو محسوس کر کے اپنے شاگرد ابراہیم بن ابی بکر کو اپنی وصیت لکھوا دی۔ اس وصیت میں انہوں نے شاگردوں کو تاکید کی ان کی تجہیز و تکفین شرعی احکام کے مطابق کی جائے اور کہ انہیں ہرات کے نزدیک کوہ مزدا خان پر دفن کیا جائے۔

عنوان تصانیف

آپ نے بہت سی کتب تصنیف کی ہیں۔ ان کی اکثر تصانیف علم کلام، فلسفہ اور تفسیر سے تعلق رکھتی ہیں۔ براکلمان نے ان کی تالیفات میں موجود مواد کو تیرہ عنوانوں میں تقسیم کیا ہے۔ (1) تاریخ- (2) فقہ- (3) تفسیر- (4) عقائد- (5) فلسفہ- (6) نجوم- (7) خطاطی- (8) علم معانی- (9) طب- (10) قیافہ- (11) کیمیا- (12) معدنیات اور (13) دائرۃ العارف۔

تصانیف

1- مفاتیح الغیب المعروف تفسیر کبیر- 2- المطالب العالیہ- 3 کتاب البیان والبرہان- 4- المحصول فی اصول الفقہ- 5- الملخص- 6- شرح اشارات بو علی سینا- 7- شرح عیون الحکمہ- 8- السر المکنون- 9- شرح المفصل -10- شرح الوجیز فی الفقہ-

تعارف تفسیر

ان کی شہرت کی ایک بڑی وجہ ان کی تفسیر ہے۔ تفسیر کا نام مفاتیح الغیب ہے لیکن مشہور تفسیر کبیر کے نام سے ہے۔ یہ تفسیر پہلے آٹھ ضخیم جلدوں میں تھی لیکن اب یہ کتاب مصر سے چوبیس جلدوں میں نہایت خوبصورت طباعت سے چھپی ہوئی ملتی ہے۔ تفسیر کبیر کو حد درجہ شہرت اور قبولیت حاصل ہے خصوصاً صاحب علم لوگوں اور علماء میں اسے بہت شہرت نصیب ہوئی۔ اس قبولیت اور شہرت کی وجہ اس کے ٹھوس علمی مباحث ہیں جو مختلف قسم کے علوم و فنون سے متعلق ہیں۔

امام موصوف ربط آیات و سور کا خصوصی اہتمام کرتے ہیں اور یہ بتاتے ہیں کہ آیات میں باہم کیا ربط ہے۔ نیز یہ کہ سورت کے نقطہ اختتام کی دوسری سورت کے آغاز کے ساتھ کیا مناسبت ہے۔ بعض دفعہ ایک مناسبت یا تعلق کے بیان میں اکتفا نہیں کرتے بلکہ متعدد مناسبتوں کا ذکر کرتے ہیں۔

امام موصوف آیات الاحکام کی تفسیر کرتے ہوئے فقہاء کے مذاہب کو بھی بیان کرتے ہیں۔ ان کی تفسیر میں علم الاصول، نحو اور بلاغت سے متعلق مسائل کا ذکر بھی ملتا ہے۔ مختصر یہ کہ امام رازی کی تفسیر علم کلام، ادب و لغت، علوم کونیہ وطبعیہ کا انسائیکلوپیڈیا معلوم ہوتی ہے۔

سید ظہور احمد شاہ صاحب

1998ء لمحہ لمحہ کی روئیداد

عالمی اور ملکی واقعات کے تناظر میں

جنوری 1998ء

عالمی واقعات

- چیچنیا میں روس کے شدید مخالف کمانڈر کو نیا وزیراعظم مقرر کردیا گیا۔
- الجزائر میں بدترین قتل عام-412-افراد کو قتل کردیا گیا۔
- رمزی یوسف کو 240 سال کی قید تنہائی کی سزا-ایک امریکی عدالت کا فیصلہ۔

ملکی واقعات

- محمد رفیق تارڑ پاکستان کے صدر منتخب ہو گئے۔
- پنجاب میں زرعی اراضی سے مالیہ ٹیکس ختم کردیا گیا۔
- لاہور میکلوڈ روڈ پر واقع قبرستان میں مجلس پر فائرنگ سے بائیس افراد ہلاک اور پچاس زخمی ہوگئے۔
- برطانیہ میں بے نظیر بھٹو کی جائیدادوں کے خلاف تحقیقات شروع کردی گئی۔

فروری 1998ء

عالمی واقعات

- الجزائر میں 34-انتہاپسندوں سمیت 38-افراد کو ہلاک کردیا گیا۔
- عراق نے عین آخری لمحات میں معائنہ کاروں کو صدارتی محلات کا دورہ کرنے کی اجازت دے کر جنگ روک دی۔
- شمالی افغانستان میں خوفناک زلزلہ کے نتیجہ میں چار ہزار افراد ہلاک اور ہزاروں بے گھر ہو گئے۔
- سری لنکا میں باغیوں اور سرکاری فوجوں میں جنگ کے نتیجہ میں 750-افراد ہلاک ہو گئے۔
- تامل ناڈو میں ایڈوانی کے جلسہ پر بموں سے حملہ کے نتیجہ میں درجنوں افراد ہلاک ہو گئے۔ جلسہ درہم برہم ہوگیا۔
- بھارت نے جموں کشمیر لبریشن فرنٹ پر پابندی مزید دو برس تک بڑھادی۔
- امریکی عوام نے عراق پر حملہ کے فیصلہ پر احتجاج کے طور پر امریکی وزیر خارجہ کا جلسہ تلپٹ کردیا۔
- شمالی افغانستان میں ایک اور تباہ کن زلزلہ۔
- اترپردیش (بھارت) میں بی-جے-پی حکومت برطرف کردی گئی۔
- ترکی کے وزیراعظم اربکان نے 68 سالہ کونان کو نئی پارٹی کا قائد مقرر کردیا۔
- سعودی نژاد اسامہ بن لادن نے امریکیوں کے قتل کا فتویٰ دے دیا۔

ملکی واقعات

- کراچی میں دہشت گردوں نے دو ایرانی انجینئر قتل کردیئے۔
- پاکستان میں ریکارڈ بارشیں شمالی علاقوں میں برفانی طوفان سے تباہی۔

مارچ 1998ء

عالمی واقعات

- الجیرین دہشت گردی میں ایک سو افراد ہلاک کردیئے گئے۔
- ویزمین پھر اسرائیل کے صدر منتخب ہو گئے۔
- چاند پر پانی کی دریافت۔
- انڈونیشیا کے صدر سہارتو کے دوبارہ انتخاب پر ہزاروں طلباء کا مظاہرہ۔
- چینی پارلیمنٹ نے زورونگی کی بطور نئے وزیراعظم نامزدگی کردی۔
- واجپائی نے ہندوستان کے نئے وزیراعظم کے طور پر حلف اٹھالیا۔
- یورپین یونین نے اپنی کرنسیوں کو مدغم کرنے کی منظوری دے دی۔
- ترکی میں اسلامی تعلیم' اوقاف' خیراتی اداروں پر پابندی لگادی گئی۔
- بھارت کے دو صوبوں میں شدید طوفان سے سینکڑوں افراد ہلاک و زخمی۔
- کویت نے چین سے دفاعی معاہدہ کرلیا۔
- بھارت کے ساتھ تجارت میں پاکستان کو 24 کروڑ ڈالر کا خسارہ۔

ملکی واقعات

- بجلی کے نرخ 12 فی صد بڑھادیئے گئے۔
- پاکستان میں مردم شماری 17 سال کے بعد فوج کی مدد سے دوبارہ شروع کردی گئی۔
- پاکستان میں شدید بارشیں۔ بلوچستان میں 70 دیہات غرق ہوگئے۔-75-افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی۔
- نو-گوایریاز ختم نہ ہونے کی صورت میں ایم کیو ایم کی حکومت کو چھوڑنے کی دھمکی۔
- پولیس نے پنجاب میں غیر قانونی گرفتاریوں پر پوچھ گچھ پر دو ججوں کو پیٹ ڈالا۔
- دہشت گردوں نے شیعہ جلوس پر گولی چلا دی-دس افراد ہلاک۔
- سپریم کورٹ پاکستان نے چودھویں ترمیم کے خلاف فیصلہ محفوظ کرلیا۔
- میڈیکل کالجز میں کوٹہ سسٹم ختم کردیا گیا۔
- حکومت نے 147-ارب روپے کی لاگت سے مزید موٹرویز تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا۔
- حکومت نے کراچی اپریشن شروع کردیا الطاف اور حقیقی گروپ کے سینکڑوں کارکن گرفتار۔

اپریل 1998ء

عالمی واقعات

- اقوام متحدہ نے یوگوسلاویہ پر فوجی ہتھیاروں کی پابندی لگادی۔
- امریکی عدالت نے پاؤلا جونز کیس میں صدر کلنٹن کو بری کردیا۔
- طالبان نے 118-اپوزیشن قیدیوں کو رہا کر دیا۔
- برطانیہ اور فرانس نے سی ٹی بی ٹی کی توثیق کردی۔
- حج کے موقع پر منیٰ کے مقام پر بھگدڑ کے نتیجہ میں 118-حاجی ہلاک۔
- شمالی آئرلینڈ میں نیشنلسٹ اور یونینسٹ لیڈروں کے درمیان معاہدہ ہوگیا۔
- اقوام متحدہ کے اسلحہ ماہرین نے کہا کہ عراق کے صدارتی محلوں کے معائنے میں انہیں نیوکلیئر ہتھیاروں کا کوئی نشان نہیں ملا ہے۔
- کمر روج کا لیڈر پاٹ پال مرگیا۔
- امریکی کی ریاست الیاما میں خوفناک طوفان سینکڑوں افراد ہلاک اور زخمی۔
- حیدرآباد دکن میں مسلمان نوجوانوں کو زندہ جلانے کے بعد مسلم کش فسادات شروع ہو گئے۔
- چین میں شدید طوفان-وزنی اولوں کی وجہ سے 14-افراد ہلاک۔
- ترکی میں اسلام پسندوں کے خلاف مزید کارروائیاں استنبول کے میئر کو دس ماہ قید-20 تاجر گرفتار۔

ملکی واقعات

- غوری میزائیل کا کامیاب تجربہ-امریکہ کا اس ٹسٹ پر ناراضگی کا اظہار۔
- لاہور ہائی کورٹ کا فیصلہ کہ احتساب کمشنر کو لامحدود اختیارات حاصل ہیں۔
- خدمت کمیٹیوں کے ممبروں نے حلف لے لیا۔
- وزیراعظم کا اٹلی اور بلجیئم کا ایک ہفتہ کا دورہ۔
- سندھ کے وزیراعلیٰ کا اعلان کہ ایم-کیو-ایم کے صوبائی نمائندوں کے خلاف تمام کیس واپس لے لئے گئے ہیں۔

مئی 1998ء

عالمی واقعات

- جنوبی اٹلی میں بارشوں میں تودے گرنے سے ایک بہت بڑا علاقہ متاثر ہوا-100-افراد جاں بحق ہو گئے۔
- بھارت نے پاکستان کی سرحد کے قریب پوکھران میں تین ایٹمی دھماکے کئے۔
- بھارت نے ترشول میزائل کا تجربہ کیا۔
- جی-8 ممالک کی سربراہ کانفرنس میں بھارت کے ایٹمی دھماکوں کے سلسلے میں اس کی مذمت کی گئی لیکن کسی قسم کی پابندیوں کا اعلان نہیں کیا گیا۔
- 32 سالہ دور حکومت کے بعد سہارتو نے استعفیٰ دے دیا۔
- ورلڈ بینک نے بھارت کو دیا جانے والا 865 ملین ڈالر کا قرضہ معطل کردیا۔
- گرمی کی لہر سے بھارت میں 40-افراد ہلاک۔
- افغانستان کے تخت صوبے میں زلزلے سے 114-افراد جاں بحق۔
- شمالی افغانستان میں زلزلہ سے مزید تین ہزار افراد ہلاک۔ زلزلے کی شدت رچر سکیل پر 1ء 7 تھی۔
- روس کا مالی بحران شدید ہوگیا۔ روس کے سنٹرل بینک نے سود کی شرح 25 فی صد سے بڑھا کر 50 فی صد کردی۔

ملکی واقعات

- مسٹر گوہر ایوب نے وزارت خارجہ سے استعفیٰ دے دیا۔
- ایک عیسائی کو توہین رسول ﷺ کی سزا ملنے پر فیصل آباد کے بشپ ڈاکٹر جان جوزف نے خودکشی کرلی۔
- پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کے دوران اکتیس افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔
- پی-آئی-اے-کا طیارہ گوادر کے نزدیک اغوا کرلیا گیا-8 گھنٹے کے بعد طیارہ رہا کرا لیا گیا۔
- پاکستان نے چاغی کے مقام پر پانچ ایٹمی دھماکے کئے۔
- پاکستان میں آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی کا اعلان کردیا گیا۔
- جاپان نے پاکستان پر پابندیاں عائد کردیں۔
- پاکستان میں فارن کرنسی اکاؤنٹس منجمد- منی چینجرز کے کاروبار پر پابندی

جون1998ء

عالمی واقعات

- سری لنکا کی سرکاری فوجوں اور تامل ٹائیگرز میں خوفناک مقابلوں میں سو افراد ہلاک۔
- سمندری طوفان سے بھارت کے صوبہ گجرات میں 400- افراد ہلاک ہو گئے اور 150لاپتہ۔
- ترک فوج نے اپنے 167- افسر اس شبہ میں نکال دئے کہ ان کے اسلامی پارٹیوں سے تعلقات ہیں۔
- صدر کلنٹن کا دورہ چین۔ صدر کلنٹن اور چینی وزیراعظم جیانگ زیمن نے بیجنگ میں سربراہی کانفرنس منعقد کی۔
- ایتھوپیا نے اری ٹیریا پر حملہ کر دیا۔ سو افراد ہلاک۔
- حیدر آباد دکن (بھارت) میں مسلم کش فسادات۔ ہندوؤں کا جامع مسجد پر حملہ۔ 25 مسلمان زخمی ہو گئے۔
- اری ٹیریا کے فضائی حملوں میں اتھوپیا کے 44باشندے ہلاک۔
- بھارت کے صوبہ گجرات میں سمندری طوفان سے مزید 1900- افراد ہلاک 30 کروڑ ڈالر کا نقصان۔
- امریکہ نے پاکستان اور بھارت پر پابندیوں کا باقاعدہ اعلان کر دیا۔
- بھارت کی حکومتی پارٹی بی۔ جے۔ پی۔ نے مسلم پرسنل لاز منسوخ کرنے کا فیصلہ کر لیا۔
- بھارتی روپیہ کی قیمت میں ریکارڈ کمی۔ سٹاک مارکیٹ مندے کی وجہ سے بیٹھ گئی۔
- لیبیا کا طیارہ اقوام متحدہ کی فضائی پابندیوں کو توڑتے ہوئے چاڈ پہنچ گیا۔
- سلامتی کونسل نے عراق پر پابندیوں کی میعاد پھر بڑھا دی۔
- چین میں موسلادھار بارش سے آٹھ ہزار مکان تباہ اور لاکھوں افراد بے گھر ہو گئے۔
- یمن میں مسلح قبائل اور فوج میں جھڑپیں 73- ہلاک 300- زخمی۔

ملکی واقعات

- سٹیٹ بینک نے تاجروں کو فارن کرنسی میں ادائیگیاں روک دیں۔
- وزیراعظم نے کالا باغ ڈیم بنانے اور نیشنل ایجنڈے کا اعلان کر دیا۔
- پاکستان کے وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے نئے سال کا بجٹ پیش کیا جو کہ 506- ارب روپے پر مشتمل تھا۔ لیکن اس میں سے صرف 345- ارب روپے کے محصولات کا ٹارگٹ دیا گیا۔
- سٹیٹ بینک نے روپے کی قیمت میں 4.4 فی صد کمی کر دی۔
- کراچی اور لاہور کی مارکیٹیں کریش ہو گئیں اور سرمایہ کاروں کے اربوں روپے ڈوب گئے۔
- بحرہ عرب کی طوفانی ہواؤں سے کراچی میں شدید بارش 16- افراد ہلاک۔ سمندری طوفان کا خطرہ۔

جولائی1998ء

عالمی واقعات

- ہندوستان نے اینٹی ٹینک میزائل "ناگ" کا تجربہ کیا۔
- ایک سمندری لہر کے پاپوا (نیو گنی) کے ساحل کے ساتھ ٹکرانے سے ایک ہزار افراد جاں بحق اور ہزاروں بے گھر ہو گئے۔
- جاپان کے وزیر خارجہ کینزو اوبوچی نے وزیراعظم کا عہدہ سنبھال لیا۔
- سلامتی کونسل نے لیبیا پر پابندیوں میں پھر توسیع کر دی۔
- کسووو میں منتخب پارلیمنٹ نے ابراہیم رگوا کو صدر منتخب کر لیا۔
- اٹلی میں امریکی مخالفت کے باوجود جنگی جرائم کی عالمی عدالت کے قیام کا اعلان۔
- بنگلہ دیش میں شدید سیلاب 104- افراد ہلاک۔ لاکھوں بے گھر۔
- ایک امریکن نے کانگریس میں گھس کر فائرنگ کر دی دو پولیس افسر ہلاک۔

ملکی واقعات

- عالم چنا نیویارک میں وفات پا گئے۔
- لاہور ہائی کورٹ نے حکومت کو اجازت دے دی کہ وہ پرانے کوٹہ سسٹم کے تحت سی۔ ایس۔ ایس افسروں کی تعیناتی کر سکتی ہے۔
- ملک سے باہر جانے والے مسافروں کے لئے غیر ملکی زرمبادلہ دینے پر پابندی لگا دی گئی۔
- سوئٹزرلینڈ کے جج نے آصف زرداری پر منی لانڈرنگ کے سلسلے میں فرد جرم عائد کر دی۔
- پٹرول کی قیمتیں 25فی صد بڑھا دی گئیں۔
- سنی تحریک کے سربراہ مولانا قادری کو کراچی میں قتل کر دیا گیا۔
- جمیعت علمائے اسلام کے لیڈر اور تین دوسرے آدمیوں کو خیر پور میں گولی سے اڑا دیا گیا۔
- سپریم کورٹ نے ایمرجنسی کا نفاذ جائز قرار دے دیا۔ بنیادی حقوق کے مسئلہ کو غیر متعلق قرار دے دیا گیا۔
- کراچی سٹاک ایکس چینج بند ہونے کا خطرہ۔ ڈالر 65 روپے کا ہو گیا۔
- 4- کے سوا تمام بنیادی حقوق بحال کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔
- آئی۔ ایم۔ ایف نے پاکستان کی امداد معطل کر دی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر31900 میں انور بیگم زوجہ مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 8- ایم بی P/O خاص ضلع خوشاب حال دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی 5 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ انور بیگم زوجہ مشتاق احمد حلقہ برکت دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 25126 گواہ شد نمبر2 محمود احمد بھٹی 11/7 دارالصدر شرقی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر31901 میں محمد حسین ولد جلال دین قوم جٹ رندھاوا پیشہ زمیندارہ عمر75 سال بیعت 1936ء ساکن میادی نانوں ضلع نارووال حال باب الابواب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- اراضی زرعی آٹھ ایکڑ بارانی واقع میادی نانوں ضلع نارووال مالیتی -/175000 روپے۔ 2- مکان برقبہ 7 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/200000 روپے 3- پلاٹ برقبہ 2 مرلہ کمرشل ایریا ساہی وال روڈ طاہر آباد مالیتی -/100000 روپے۔ پرانا بوسیدہ کمرہ واقع میادی نانوں ضلع نارووال مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد حسین محلہ باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر سلطان احمد مجاہد وصیت نمبر 14780 گواہ شد نمبر2 محمد اعظم اکسیر وصیت نمبر 17271۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر31902 میں رانا سلطان احمد خان ولد رانا محب الرحمٰن صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ باب الابواب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1- ترکہ والد کے فروخت کرنے سے حاصل شدہ رقم نقد -/250000 روپے۔ 2- گھڑی، سائیکل مالیتی -/1400 روپے۔ 3- مکان برقبہ 10 مرلہ واقع چک 88 ج۔ ب کے شرعی وارث والدہ صاحبہ بھائی اور ایک بہن ہے۔ -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2573+914 روپے ماہوار بصورت ملازمت و پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رانا سلطان احمد خان محلہ باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر1 عبد الحفیظ شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر25431 گواہ شد نمبر2 راجہ منیر احمد وصیت نمبر24443۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر31903 میں فرید ربی ولد صوفی بشیر احمد صاحب قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان نمبر11/15 واقع دارالیمن حلقہ صادق مالیتی -/200000 روپے۔ جس کے وارث والدہ صاحبہ، چار بھائی اور ایک بہن ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فرید ربی 15/11 دارالیمن شرقی حلقہ صادق ربوہ گواہ شد نمبر1 نوید ربی برادر موصی گواہ شد نمبر2 ناصر احمد باجوہ وصیت نمبر 28284۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 31904 میں ارشاد بی بی زوجہ حیات محمد صاحب قوم مانگٹ پیشہ فارغ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیور طلائی وزنی 12 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/20000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ ارشاد بی بی مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد گواہ شد نمبر1 محمد حسین سیکرٹری مال مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد گواہ شد نمبر2 افضل خان برادر موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 31905 میں چوہدری عطاء اللہ ولد فیض عالم صاحب قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 60 سال بیعت 1953ء ساکن نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی۔/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/28000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری عطاء اللہ نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695 گواہ شد نمبر2 چوہدری محمد لطیف وصیت نمبر 16084۔

☆☆☆☆☆☆

الفضل خود خرید کر پڑھیئے

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

اتوار۔17۔جنوری 1999ء

12-40 رات۔ جرمن سروس۔
1-40 رات۔ چلڈرنز کارنر۔ قرآن کوئز۔
2-05 رات۔ درس القرآن۔ 99-1-16
3-35 رات۔ درس الحدیث۔
3-50 رات۔ چلڈرنز کلاس۔ نمبر130۔
5-05 رات۔ تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ خبریں۔
6-00 صبح۔ چلڈرنز کارنر۔ کوئز۔ سیرت حضرت مسیح موعود۔
6-15 صبح۔ درس القرآن۔ 99-1-16
7-45 صبح۔ لقاء مع العرب۔
8-45 صبح۔ اردو کلاس۔
9-50 صبح۔ چلڈرنز کلاس۔
11-05 دوپہر۔ تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ خبریں۔
11-55 دوپہر۔ چلڈرنز کارنر۔ کوئز۔ سیرت حضرت مسیح موعود۔
12-05 دوپہر۔ خطبہ جمعہ۔ 99-1-15
1-15 دوپہر۔ تقریر محمد اعظم اکسیر صاحب۔
2-05 دوپہر۔ لقاء مع العرب۔
3-05 سہ پہر۔ اردو کلاس۔
4-15 شام۔ درس القرآن لائیو۔
5-45 رات۔ درس الحدیث۔
6-05 رات۔ تلاوت۔ خبریں۔
6-45 رات۔ انڈونیشین پروگرام۔
7-10 رات۔ بنگالی سروس۔
7-40 رات۔ انگریزی بولنے والے احباب سے ملاقات۔
8-50 رات۔ لقاء مع العرب۔
9-50 رات۔ البانین پروگرام۔ عطاء اللہ کلیم صاحب کے ساتھ۔
11-05 رات۔ تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ
11-30 رات۔ اردو کلاس۔

☆☆☆☆☆☆

پیر18۔جنوری 1999ء

12-40 رات۔ جرمن سروس۔
1-40 رات۔ چلڈرنز کارنر۔
2-00 رات۔ درس القرآن 99-1-17
4-00 رات۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔
5-05 رات۔ تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-55 رات۔ چلڈرنز کارنر۔
6-20 صبح۔ درس القرآن۔ 99-1-17
7-55 صبح۔ لقاء مع العرب۔
8-50 صبح۔ اردو کلاس۔
9-55 صبح۔ انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات 95-5-21
11-05 دوپہر۔ تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
11-45 دوپہر۔ چلڈرنز کارنر۔
2-20 دوپہر۔ لقاء مع العرب۔
3-20 سہ پہر۔ اردو کلاس۔
4-15 شام۔ درس القرآن۔ لائیو۔
5-05 شام۔ تلاوت۔ خبریں۔
5-45 رات۔ انڈونیشین پروگرام۔
7-10 رات۔ بنگالی سروس۔
7-45 رات۔ ہومیو پیتھی کلاس۔
9-10 رات۔ لقاء مع العرب۔
10-10 رات۔ ترکی پروگرام۔ روزہ کے متعلق گفتگو۔
11-05 رات۔ تلاوت۔ درس ملفوظات۔
11-15 رات۔ اردو کلاس۔

☆☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم شیخ نثار احمد صاحب لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ لاہور کے ایک مخلص اور فدائی وجود مکرم چوہدری غلام اللہ باجوہ صاحب گلبرگ لاہور مورخہ 8۔ جنوری بروز جمعہ شام 5 بجے انتقال کر گئے۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب نے ان کے گھر واقع گلبرگ میں جنازہ پڑھایا جس کے بعد جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ہفتہ 9۔ جنوری بعد از نماز ظہر محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی جہاں قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ محترم باجوہ صاحب مرحوم محترم جنرل (ر) ڈاکٹر محمود الحسن صاحب اور محترم کنور ادریس صاحب سابق نگران وزیر و سابق چیف سیکرٹری سندھ کے سسر تھے۔ ان کے بیٹے کا نام انس فاروق احمد ہے جو لاہور میں ہوتے ہیں۔ محترم باجوہ صاحب نے ایک کتاب بھی لکھی تھی جس کا نام "باجوہ خاندان" ہے۔ احباب کرام سے باجوہ صاحب موصوف کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم انتصار احمد مہار صاحب (ر) لیفٹیننٹ کرنل لاہور کی والدہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد مہار صاحب (مرحوم) مورخہ 9۔ جنوری 1999ء بمقام لاہور وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مورخہ 10۔ جنوری صبح دس بجے محترم امیر صاحب ضلع لاہور محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں میت کو ربوہ لیجایا گیا۔ مورخہ 10۔ جنوری بعد از نماز ظہر بیت المبارک میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ نے بعد از تدفین دعا کرائی۔ مرحومہ کی عمر تقریباً 82 سال تھی۔ نہایت متقی۔ اور دعا گو تھیں۔ مرحومہ نے 5 بیٹے ایک نواسی اور دو نواسے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

☆☆☆☆☆☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم منصور احمد خان صاحب لاہور کو مورخہ 23۔ نومبر 1998ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو مکرم عبدالرؤف صاحب زعیم انصاراللہ حلقہ نیلا گنبد لاہور کا نواسہ اور مکرم میاں محمد یحیٰ صاحب سیکرٹری تحریک جدید و امین جماعت احمدیہ لاہور کا پڑنواسہ ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام مبارز احمد عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم عبداللطیف صاحب بابت ترکہ مکرم عبدالرحیم صاحب)

مکرم مستری عبداللطیف صاحب ابن مکرم مستری عبدالرحیم صاحب ساکن جہلم شہر نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر15-2 امانت تحریک جدید میں مبلغ۔/15000 روپے جمع ہیں۔ ان کے ذمہ مبلغ۔/11666/60 روپے حصہ جائیداد و قابل ادا ہے۔ یہ رقم وضع کرنے کے بعد بقایا رقم مبلغ۔/3333/40 روپے ان کی طرف سے بیوت الحمد میں ادا کر دی جائے۔ ہم ورثاء میں سے کسی کو بھی اس ادائیگی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم محمد یونس صاحب (بیٹا)
2۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم عبداللطیف صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ امۃ العزیز (بیٹی)
5۔ مکرم عبدالحمید صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم عبدالرفیق صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم عبدالرشید صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس رقم کی ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

آپ کے خون سے ایک قیمتی جان بچ سکتی ہے۔

(ایڈیشنل ناظم خدمت خلق)

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 13۔ جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 5 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 14 درجے سنٹی گریڈ
14۔جنوری۔ غروب آفتاب۔ افطار 5-28
15۔جنوری۔ طلوع فجر انتہائے سحر 5-41
15۔جنوری۔ طلوع آفتاب 7-07

عالمی خبریں

تین لاکھ بچے مصروف جنگ

انسانی حقوق کی تنظیم اینٹی انٹرنیشنل نے کہا ہے کہ دنیا بھر کے ممالک خاص طور پر ایشیائی اور افریقی ممالک میں ہونے والی لڑائیوں میں تین لاکھ بچے بھی حصہ لے رہے ہیں۔ اینٹی کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے کہا کہ ہلکے ہتھیاروں کی وجہ سے بچوں کے لئے فوجی بننا آسان ہو گیا ہے۔ اینٹی نے بچوں کو فوج میں شامل کرنے سے روکنے کی مہم شروع کر رکھی ہے۔

بھارت پر امریکہ کی تشویش

بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس 4۔ روزہ دورہ پر فرانس پہنچ گئے ہیں ان کے پاس فضائیہ کے لئے اسلحہ کی خریداری کی ایک طویل فہرست ہے۔ امریکہ نے اس پر تشویش ظاہر کی ہے۔ فرنانڈس کی خریداری کی فہرست میں میراج جنگی طیارے' لائٹ ہیلی کاپٹر کے لئے انجن مگ 21 کے لئے الیکٹرانک آلات شامل ہیں۔ امریکہ نے کہا ہے کہ اس پر پاکستان کو بھی اپنی سلامتی کے لئے کچھ کرنا پڑے گا۔

نائیجیریا کے انتخابات

نائیجیریا کے ریاستی انتخابات میں ووٹوں کی گنتی جاری ہے بی بی سی کے مطابق پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی کامیابی کے واضح امکانات ہیں۔

کرد دھڑوں کی آمادگی

شمالی عراق کے دو اہم کرد دھڑے اپنے اختلافات بھلا کر اس امن سمجھوتے کی شرائط پر عمل درآمد کرنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں جو گزشتہ سال ستمبر میں واشنگٹن میں عمل میں آیا تھا۔

امریکی وزیر دفاع جاپان میں

امریکی وزیر دفاع ولیم کوھن جاپان کو درپیش شمالی کوریا کے بیلاسٹک میزائل اور مشتبہ ایٹمی پروگرام پر صلاح و مشورہ کے لئے گذشتہ روز جاپان پہنچ گئے۔ وہ امریکہ اور جاپان کے درمیان میزائل ڈیفنس تھیٹر کے قیام اور جاپان کی طرف سے شمالی کوریا کی طرف سے خطرات کی معلومات حاصل کرنے کے لئے سیٹلائٹ کے حصول کے منصوبوں پر تعاون کے سلسلے میں بات چیت کریں گے۔

انڈونیشیا میں ہنگامے

انڈونیشیا کے جزیرے ساٹرا میں تشدد کے دوران 4۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ 6۔ گھروں کو نذر آتش کر دیا گیا۔

دو عراقی ٹھکانوں پر حملہ

امریکہ کے جنگی طیاروں نے گذشتہ روز شمالی عراق کے نوفلائی زون میں میزائلوں کے دو ٹھکانوں پر بمباری کی یہ حملے عراق کے وقت کے مطابق دن کے پونے گیارہ بجے اس وقت ہوئے جب دو ایف 15 طیارے معمول کی پرواز پر تھے اور عراقی ریڈار نے انہیں اپنی زد میں لے لیا۔

فلسطینی ریاست

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ہم فلسطین کو یکطرفہ طور پر اپنی ریاست قائم نہیں کرنے دیں گے۔ اگر فلسطین نے ایسا کیا تو اسرائیل مغربی کنارے کے حصوں کو اپنے اندر ضم کر لے گا۔ ادھر جاپان نے میری لینڈ امن سمجھوتے پر عمل درآمد نہ کرانے پر اسرائیل کے اقدامات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

مسلم گروپ فلپائن

فلپائن کے سب سے بڑے مسلم گروپ نے جنوبی فلپائن میں اسلامی ریاست کے قیام تک اپنی مسلح جدوجہد جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ ایک بھارتی اخبار کے مطابق مورو لبریشن فرنٹ کے غزالی نے کہا ہے کہ ہم آزادی سے کم کسی چیز پر راضی نہیں ہونگے۔

8۔فوجی یرغمال

کوسوو میں البانوی نژاد مسلمانوں نے کسوو لبریشن آرمی کے 8۔ فوجیوں کو یرغمال بنا لیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ لبریشن آرمی البانوی نژاد مسلمان قیدیوں کو رہا کرے۔

ملکی خبریں

کھوکھراپار کا راستہ

دہلی اور لاہور کے درمیان بس سروس شروع ہونے کے بعد 23۔مارچ سے کھوکھراپار اور موناباؤ ریلوے راستہ کھولنے کا بھی فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ معتبر ذرائع کے مطابق ملک کے تجارتی حلقوں کے شدید دباؤ کے پیش نظر حکومت کھوکھراپار سرحد کھولنے پر آمادہ ہوئی ہے۔ یہ حلقے پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارت کے لئے کم خرچ کے سفری راستوں اور کھلی تجارت کو ضروری قرار دے رہے ہیں۔

کاغذات چیک نہ کئے جائیں

ڈی آئی جی ٹریفک پولیس پنجاب نے صوبے بھر میں 13۔ سے 20۔جنوری تک گاڑیوں اور کاغذات کی چیکنگ بند کرنے کا حکم دیا ہے اور ایس پی صاحبان کو تاکید کی ہے کہ اس حکم پر عمل کروائیں اس کا مقصد عید کے موقع پر عوام کو پولیس کی زیادتیوں سے نجات دلانا ہے۔

واہگہ سے فلیٹیز تک سڑک

بھارت کے ساتھ بس سروس شروع ہو جانے کے باعث حکومت نے واہگہ سے لیکر فلیٹیز ہوٹل تک سڑک تعمیر و مرمت کے لئے 10۔کروڑ روپے مختص کر دیئے ہیں۔

کرکٹ ٹیم نہ جائے

وزیر مذہبی امور راجہ ظفر الحق نے کہا ہے کہ کرکٹ ٹیم بھارت نہ جائے۔ ہندو جنونی مسلمانوں کو نقصان پہنچائیں گے۔ فسادات میں ہمیشہ بے گناہ مسلمان مارے جاتے ہیں۔

گیس کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہوگا

وفاقی وزیر پیٹرولیم نے گیس کی قیمتوں میں اضافے کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ قیمتوں میں اضافے کا کوئی ارادہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی اداروں کو گیس کنکشنوں کی فراہمی پر پابندی عائد نہیں کی گئی۔ وزارت پیٹرولیم و قدرتی وسائل کے دیوالیہ ہونے کا کوئی خطرہ نہیں۔ وزارت نے صرف بچتیں کر کے 4۔ارب روپے بچا لئے۔

سرحد کے بلدیاتی الیکشن

صوبہ سرحد میں بلدیاتی انتخابات اپریل میں ہونگے۔ وفاقی حکومت نے 3۔ کروڑ روپے فراہم کر دیئے۔

سندھ اسمبلی کو اجازت

سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلہ سنا دیا ہے۔ سندھ اسمبلی کو کام کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ وفاقی حکومت کا نوٹیفکیشن غیر قانونی قرار دے کر سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے اختیارات کو بحال کر دیا گیا۔ مختصر فیصلے میں کہا گیا ہے کہ قانون سازی کے بارے میں سندھ اسمبلی کے اختیارات پر کوئی قدغن نہیں لگائی جا سکتی۔ تاہم پارلیمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ وفاق اور ملکی مفاد کے خلاف ہونے والی قانون سازی کو کالعدم قرار دے دے۔ یہ فیصلہ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی قیادت میں قائم سات رکنی بنچ نے دیا ہے۔

لیاقت جتوئی کے خلاف تحریک عدم اعتماد

پیپلز پارٹی نے سندھ کے معطل شدہ وزیر اعلیٰ لیاقت جتوئی کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کر دی ہے۔ یہ تحریک 36۔ ارکان کے دستخطوں سے جمع کرائی گی ہے۔ پیپلز پارٹی کے نثار کھوڑو نے کہا کہ تحریک کا اصل مقصد اسمبلی توڑے جانے کے امکان کو روکنا ہے۔ واضح رہے کہ آئین کے مطابق جب تحریک عدم اعتماد پیش ہو تو اسمبلی توڑی نہیں جا سکتی۔

سپریم کورٹ کا احترام

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ میں سپریم کورٹ کا احترام کرتا ہوں لیکن دہشت گردی پر کوئی سودے بازی نہیں ہوگی۔ کراچی میں فوج کی مدد آئین کے تحت ہی حاصل کی گئی ہے۔ فوجی عدالتوں کی کارکردگی اچھی ہے۔ توقع ہے کہ معاشرے کا ہر طبقہ حکومت سے تعاون کرے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دہشت گردی کے اختتام تک نہ امن و سکون ہوگا نہ سرمایہ کاری اور نہ خوشحالی آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ بحالی امن کے اقدامات میں کوئی نرمی نہیں آنے دیں گے۔ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کو مزید موثر بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے عوام سے پوچھا جائے گا کہ وہ حکومتی اقدامات پر خوش ہیں یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ایجنڈے پر سکون سے کام کرنا چاہتے ہیں۔

العطاء جیولرز
DT-145/C کری روڈ ڈالسنتار مر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر، طاہر محمود
644986

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان 212837 رہائش 212175

عمارتی لکڑی کا بہترین مرکز
گلوب ٹمبر کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ
لاہور

جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات
ہر قسم کی جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات، مدر ٹنکچر، پوٹینسیاں، بائیوکیمک ادویات
گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک اور ہومیوپیتھک کتب کی بارعائت خریداری کا مرکز
خالی ڈبیاں اور ڈراپرز بھی دستیاب ہیں۔ 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب ہے
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 771 - 213156 ★ FAX (4524)212299: